Read + Edited + OK'd - Sept 20, 1984

پروگرام نمبر 16

اپنے باپ کے حکم کو ماننا اور اُس پر عمل کرنا ایک ایسا بیش قیمت فریضہ ہے جس کا خدا کے نزدیک مقام نہایت بلند، افضل اور قابلِ احترام ہے۔

اگر ہم ابرہام کے بیٹے اضحاق کی زندگی پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اُس نے کس طرح متحمل مزاج اور امن پسند رہتے ہوئے اپنے آپکو قربانی کیلئے باپ کے حوالے کر دیا - یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ بے شک ابرہام اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کرنے کیلئے بالکل تیار تھا یہ اُسکی خدا سے لاثانی اور ابدی محبت تھی کہ وہ خدا کے حکم کو انکار میں تبدیل نہ کر سکا۔ لیکن دوسری طرف اگر ہم اضحاق کے جذبے پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ اضحاق کا جذبۂ ایمانی بھی ابرہام سے کم نہ تھا۔

ابرہام خدا کے حکم کا انکار نہ کر سکا اور اضحاق اپنے باپ کے حکم کو نہ ٹال سکا ابرہام اور اضحاق دونوں ہی ایسے الٰہی جذبے سے سرشار تھے جنکی مثال ملنا قطعی مشکل ہے۔ اگر ہم اضحاق کی زندگی کا بغور مطالعہ کریں تو اندازہ ہوگا کہ اضحاق کی کہانی بیان کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا - ایک طرف اضحاق کی زندگی کی کہانی اپنے باپ کے اور دوسری طرف اپنے بیٹے کی سوانح حیات سے باہم وابستہ ہے۔ اضحاق کی زندگی ابرہام کی زندگی کے آخری 75 سال کے عرصے کے دوران اور یعقوب کی زندگی کے پہلے 120 سال کے عرصے کے دوران گزرتی ہے۔

اُسکی زندگی کا ہر اہم واقعہ اُن کی زندگیوں کے ساتھ زیادہ موزوں طور پر وابستہ ہے۔ ایک نقطۂ نظر سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ تاریخی شخصیت کی حیثیت سے اُس پر اُن بزرگوں کا سایہ غالب آیا - لیکن اگر ہم دوسرے نقطۂ نظر سے ان تعلقات کا جائزہ لیں تو اضحاق کی عظمت اُن بزرگوں کے ساتھ ایسے تعلقات رکھنے کے سبب سے زیادہ واضح نظر آتی ہے۔ اضحاق کی زندگی کے تین اہم تعلقات تھے - (1) نمبر ۱ اُس کے اپنے باپ کے ساتھ تعلقات جب وہ اُس کے تحت رہا - نمبر ۲ - فلسطینی لوگوں کے ساتھ اُس کے تعلقات جب وہ اُن کے درمیان رہا - نمبر 3 - اضحاق کے اپنی بیوی اور اولاد کے ساتھ بطور خاندان کے سربراہ کے تعلقات۔

اضحاق نے متحمل مزاج اور امن پسند رہتے ہوئے اپنے آپکو قربانی کیلئے باپ کے حوالے کر دیا۔

بظاہر وہ اپنی ماں کے جیتے جی اُس کے زیر اثر رہا اور بعد ازاں اپنی بیوی کے زیر اثر رہا۔ وہ اپنے کنوؤں کیلئے فلستیوں سے لڑنے کی بجائے یکے بعد دیگرے تمام کنوئیں اُن کو دے دیتا ہے۔ بائبل مقدس میں پیدائش 24 باب 2 سے 8 آیت تک لکھا ہے وہ۔ اور ابرہام نے اپنے گھر کے سالخوردہ نوکر سے جو اُسکی تمام چیزوں کا مختار تھا کہا، تُو اپنا ہاتھ ذرا میری ران کے نیچے رکھ کہ میں تجھ سے خداوند کی جو زمین و آسمان کا خدا ہے قسم لوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں، میں رہتا ہوں کسی کو میرے بیٹے سے نہیں بیاہے گا بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رشتے داروں کے پاس جا کر میرے بیٹے اضحاق کیلئے بیوی لائے گا۔"

ابرہام کا بھائی نحور UR سے یا تو خاندان کے ساتھ آیا تھا یا پھر خاندان کے پیچھے پیچھے فرات کے کنارے سے ہو کر حاران تک آیا اور وہیں بس گیا۔

ابرہام نے بت پرست کنعانیوں کے ساتھ رشتہ داری کے خوف سے اپنے سب سے زیادہ قابل اعتماد نوکر کو نحور کے خاندان کے پاس جو حاران میں رہتا تھا بھیجا۔ وہاں سے وہ بیتوایل کی بیٹی ربقہ کو اپنے ساتھ لایا۔ جو اضحاق کی بیوی اور اُس کے توام بیٹوں عیسوؔ اور یعقوب کی ماں بنی۔ پیدائش 25 باب 20 سے 23 آیت تک یوں لکھا ہے۔ وہ اضحاق 40 برس کا تھا جب اُس نے ربقہ سے بیاہ کیا جو فدان ارام کے باشندے بیتوایل ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی اور اضحاق نے اپنی بیوی کیلئے خداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خداوند نے اُسکی دُعا قبول کی اور اُسکی بیوی ربقہ حاملہ ہوئی اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو میں جیتی کیوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی خداوند نے اُسے کہا دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں اور دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہو جائیں گے اور ایک قبیلہ دوسرے قبیلے سے زور آور ہوگا۔ اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔"

اضحاق کی 180 سالہ طویل زندگی جنوبی علاقے حبرون میں یا اُس کے قرب و جوار میں بسر ہوئی۔ اُسکی زندگی نہ تو ابرہام جیسی با اثر اور نہ ہی یعقوب جیسی تلاطم خیز تھی۔ پھر بھی موعودہ فرزند اور عہد کے وعدوں کے وارث کی حیثیت سے اُسے اپنے زمانے کے چار بزرگوں میں قابل تعظیم مقام حاصل ہے۔

وہ ابرہام کے جلالی ایمان پر چلتا رہا اور خُدا اُس پر بار بار ظاہر ہوتا رہا
تاکہ اُس سے ابرہامی عہد کی تجدید کرے ۔
اضحاق نے بھرپور جوانی کے عالم میں اپنے باپ ابرہام کا کہا مان کر اپنے
اور اپنے باپ کے نام کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ وجاوید کر دیا ۔ اضحاق کی زندگی
نوجوانوں کیلئے مشعلِ راہ ہے ۔ وہ جوانی ہی میں خُدا سے اِسقدر پیار اور محبت
رکھتا تھا کہ اُس نے خدا کی راہ میں جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا ۔
یہ خُدا سے لازوال محبت کی اِنتہا ہے ۔
آج ہم میں سے کتنے نوجوان ایسے ہیں
جو خُدا کی راہ کو پہچانتے ہیں ؟ کتنے ہیں جو اُس کے احکامات کو سعادت مندی
سے قبول کرتے ہیں ؟
کیا آج کا نوجوان اضحاق کی زندگی اور اُس کے چال چلن
پر عمل نہیں کر سکتا ؟ کر سکتا ہے بشرطیکہ ہم میں سے ہر جوان خلوصِ دل سے
اپنی زندگی خدا کیلئے وقف کرکے اُسکو باقاعدگی سے یاد کرے اور اُس کے
حکموں کو مان کر اُس کے ساتھ روحانی رشتہ جوڑے تو ہم مر کر بھی اَن مٹ
ہو سکتے ہیں ۔ بالکل اضحاق کی طرح ۔
وقت کی گردش سے نہ گھبرا اے مسیحی نوجوان
نام اُسکا تُو لیتا چلا جا اے مسیحی نوجوان ۔

S.NO 94   BOOK.NO 14   SONG.NO 213

DURATION 4.22

جوانی کے دنوں میں جو خُدا کو یاد کرتے ہیں ۔
گیت ۔ وہ مر سکتے ہیں لیکن مٹ نہیں سکتے زمانے سے ۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح یعقوبؑ نے اپنے بھائی عیسو سے نامناسب طریقے سے پہلوٹھا ہونے کا حق حاصِل کیا۔ صرف اِس لئے کہ عیسو ایک غافِل اور لاپرواہ انسان تھا۔ اُسکی نظر میں پہلوٹھے کے حق کی کوئی قدر و قیمت نہیں تھی۔ جیسا کہ آپ نے سُنا کہ اُس نے صرف جسمانی آسودگی حاصِل کرنے کیلئے اُسے یعقوبؑ کے ہاتھ بیچ کر اپنی لاپرواہی اور یعقوبؑ کی دُور اندیشی کا عملی ثبوت فراہم کر دیا۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں ربقہ کی اُس پُرفریب تجویز کا ذکر کریں گے جس پر عمل کر کے یعقوبؑ نے نامناسب طریقہ اختیار کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامِل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

پروگرام کی اہمیت اور تقدّس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سِلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُنتا مت بھولیئے گا۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصِل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 16 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخِر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے۔

اجازت دیجیئے

خدا حافِظ